# کرسی پر بیٹھے بیٹھے اونگھ آجائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

**مجیب:** مولانا محمد نوید چشتی عطاری

**فتوی نمبر:** WAT-2658

**تاریخ اجراء:** 13 شوال المکرم 1445ھ /22 اپریل 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کرسی پر بیٹھ کر ٹیک لگا کر کتاب یا تسبیح پڑھ رہے ہوں اور اونگھ آجائے تو کیا وضو ٹوٹ جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اولاً تو یہ یاد رہے کہ اونگھنے سے وضو نہیں ٹوٹتا جبکہ ایسا ہوشیار رہے کہ پاس کے لوگ جو باتیں کرتے ہوں اکثر پر مطلع ہو، اگرچہ بعض سے غفلت بھی ہو جاتی ہو۔ نیز سونے سے وضو ٹوٹنے میں بھی یہ شرط ہے کہ بندہ اس حالت پر سوئے کہ اس کے سرین زمین وغیرہ پر خوب جمے ہوئے نہ ہوں، لہذا کرسی پر بیٹھے بیٹھے کسی کو اونگھ آجائے جبکہ ایسا ہوشیار رہے کہ پاس کے لوگ جو باتیں کرتے ہوں اکثر پر مطلع ہو، اگرچہ بعض سے غفلت بھی ہو جاتی ہو، تو اس سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔

اور اگر کرسی پر بیٹھے بیٹھے سو جائے اور اس کے سرین خوب جمے ہوئے ہوں تو اس صورت میں سونے سے بھی وضو نہیں ٹوٹے گا۔

البتہ! اگر سونے کے دوران سرین جمے ہوئے نہ رہیں، یعنی اپنی جگہ سے اٹھ جائیں تو اگر فوراً بلا وقفہ جاگ اٹھا تو وضو نہ گیا ورنہ جاتا رہا۔

اونگھ ناقضِ وضو نہیں، جیسا کہ رد المحتار میں منقول ہے "فی الخانیۃ: النعاس لا ینقض الوضوء، وھو قلیل نوم لا یشتبہ علیہ اکثر ما یقال عندہ" ترجمہ: خانیہ میں ہے: اونگھنے سے وضو نہیں ٹوٹتا، اونگھ سے مراد تھوڑی نیند ہے، ایسے شخص پر اکثر باتیں مشتبہ نہیں ہوتیں جو اس کے پاس کی جاتی ہیں۔" (ردالمحتار مع الدر المختار، جلد 1، صفحہ 298، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاویٰ رضویہ میں ہے"اونگھ ناقضِ وضو نہیں جبکہ ایسا ہوشیار رہے کہ پاس کے لوگ جو باتیں کرتے ہوں اکثر پر مطلع ہو، اگرچہ بعض سے غفلت بھی ہو جاتی ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد1، صفحہ367، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

بہار شریعت میں ہے"اُونگھنے یا بیٹھے بیٹھے جھونکے لینے سے وُضو نہیں جاتا۔" (بہارِ شریعت، ج1، حصہ2، ص308، مکتبۃ المدینہ)

بہار شریعت میں ہے"سو جانے سے وُضو جاتا رہتا ہے بشر طیکہ دونوں سرین خوب نہ جمے ہوں۔۔۔ دونوں سُرین زمین یا کرسی یا بنچ پر ہیں اور دونوں پاؤں ایک طرف پھیلے ہوئے یا دونوں سرین پر بیٹھا ہے اور گھٹنے کھڑے ہیں اور ہاتھ پنڈلیوں پر محیط ہوں خواہ زمین پر ہوں۔۔۔ تو ان سب صورتوں میں وُضو نہیں جائے گا۔۔۔ اگر اس شکل پر سویا جس میں وُضو نہیں جاتا اور نیند کے اندر وہ ہیأت پیدا ہو گئی جس سے وُضو جاتا رہتا ہے تو اگر فوراً بلا وقفہ جاگ اٹھا وُضو نہ گیا ورنہ جاتا رہا۔" (بہارِ شریعت، ج01، حصہ2، ص307، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم